20279- سیلزمین اور کمیشن ایجنٹ

سوال

کیا سلیزمین بننا اور مباح اشیاء کی فروخت میں کمیشن لینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے ایسا ہی ہے تو یہ عمل مباح اور جائز ہے ، اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ نسبت یا کمیشن لی جائے جو آپ کو گاہک اور خریدار تلاش کرنے کی کوشش کے مقابلہ میں ملتی ہے ۔

ذیل میں ہم اسی مسئلہ کے مشابہ صورت کا ایک مسئلہ میں مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی نقل کرتے ہیں :

سوال : ؟

میرا ایک تجارتی آفس ہے جہاں میرا کام یہ ہے کہ میں کچھ کمپنیوں کا وکیل اور اس کی اشیاء فروخت کرنے کا واسطہ ہوں وہ کمپنیاں ریڈی میڈ گارمنٹس اور غذائی مواد سپلائی کرتی ہیں ہمیں وہ اپنی تیار کردہ اشیاء کے نمونے اور سیمپل اور ہر قسم کے ریٹ دیتی ہیں اور میں وہ اشیاء بازار میں تاجروں کے سامنے پیش کرتا اور بازار میں کمپنی ریٹ پر فروخت کرتا ہوں ، جس کے بدلہ کمپنی مجھے کچھ تناسب سے کمیشن دیتی ہے تو کیا مجھ پر اس کا کوئی گناہ تو نہیں ؟

مستقل فتوی کمیٹی کا جواب تھا :

جب فی الواقع ایسا ہی ہے تو آپ کے لیے یہ کمیشن لینا جائز ہے اور آپ پر کوئی گناہ نہیں ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (125/13) ۔

واللہ اعلم .